شفیق الدین فاروقی

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس دار العلوم حقانیہ کے بانی و مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ کے حادثۂ وفات کے فوری بعد دار العلوم کی مجلسِ شوریٰ کا پہلی بار سالانہ اجلاس ۱۹ ستمبر ۱۹۸۸ء کو دار العلوم کے کتب خانہ میں منعقد ہوا اجلاس کی صدارت ریٹائرڈ کرنل جناب عبد الجبار خان صاحب آف مردان نے کی۔ تلاوتِ کلام پاک سے اجلاس کی کاروائی کا آغاز ہوا حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے خطبۂ استقبالیہ اور حضرت مولانا قاری محمد امین صاحب مدظلہ کی ابتدائی تقریر کے بعد ملک بھر سے آئے ہوئے ارکانِ مجلسِ شوریٰ نے متفقہ طور پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ کے جانشین اور دار العلوم حقانیہ کے مہتمم کے طور پر دستار بندی کی۔ اس موقع پر "متفقہ فیصلہ مجلسِ شوریٰ دار العلوم حقانیہ منعقدہ ۱۹ ستمبر ۱۹۸۸ء" کے عنوان سے درج ذیل تحریر بھی لکھی گئی جس پر تمام ارکانِ مجلس شوریٰ نے دستخط ثبت فرمائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم: نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

"حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا عبد الحق صاحب رحمہ اللہ بانی و مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سانحہ ارتحال کے بعد جس طرح ملک بھر کے اکابر علماء، مشائخ، معززین شہر اور دار العلوم کے مشائخ و اساتذہ نے مولانا سمیع الحق صاحب پر اپنے عظیم والد کی نیابت و جانشینی اور دار العلوم کے اہتمام کی ذمہ داری ڈالی ہے اور ان پر اعتماد کرتے ہوئے حضرت شیخ الحدیثؒ کی دستار ان کے سر پر باندھی ہے اور حضرت مولانا انوار الحق صاحب کا ان کے نائب و معاون کے طور پر تقرر فرمایا ہے، ہم جملہ ارکانِ مجلس شوریٰ دار العلوم حقانیہ متفقہ طور پر ملک بھر کے تمام اکابر علماء، مشائخ، معززین اور اساتذہ دار العلوم کے اس فیصلے کی توثیق کرتے ہیں اور حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ پر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبد الحقؒ کے جانشین اور دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے مہتمم اور ان کے بھائی مولانا انوار الحق پر ان کے نائب و معاون کے طور پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں ——"

گذشتہ سالوں میں حضرت شیخ الحدیثؒ کی تحریک نفاذِ شریعت کے سلسلہ میں مصروفیات اور علالت کی وجہ سے دار العلوم کی مجلسِ شوریٰ کے اجلاس منعقد نہیں ہو سکے۔ اب کے اجلاس میں دار العلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے گذشتہ سالوں کی کارگذاری، مصارف، آمدنی اور مختلف مدات کی تفصیلی رپورٹ پیش فرمائی۔ انہوں نے ۱۴۰۶ھ کے لیے ۱۶،۱۷،۵۱۹/۱۷ (سولہ لاکھ سترہ ہزار پانچسو انیس روپے سترہ پیسے) ۱۴۰۷ھ کیلئے ۲۲،۵۰،۶۱۰/۹۷ (بائیس لاکھ پچاس ہزار چھ سو دس روپے ستانوے پیسے) ۱۴۰۸ھ کے لیے ۲۰،۰۵،۱۱۱/۸۱ روپے